ہوں بلکہ اس کے ساتھ وہ روح بھی پیدا ہو سکے جو دراصل ان عقائد کی تعلیم سے مقصود ہے۔ فاضل مولف نے جو کچھ لکھا ہے اگر اس کو حقیقی اسلامی تصوف کا نچوڑ کہا جائے تو بجا ہوگا۔ ان کے بیان کی اصلی خوبی یہی ہے کہ وہ تفلسف کی بھول بھلیاں میں نہ خود بھٹکتے ہیں نہ کسی کی اس طرف رہنمائی کرتے ہیں بلکہ سلوک کے تمام مقامات اسی ذریعہ سے طے کرانا چاہتے ہیں جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رہنمائی میں صحابۂ کرام نے ان کو طے کیا تھا یعنی کلمۂ لا الٰہ الا اللہ کا فہم اور قلب و روح میں اس فہم کا تمکن اور پھر پوری زندگی پر اس کا ایسا حاوی ہو جانا کہ خیال اور عمل میں اس سے یک سرمو بھی انحراف نہ ہو۔ اسلام میں اگر کوئی طریقت یا تصوف ہے تو وہ بس یہی ہے۔ اسی کو صحابہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیا اور پھر سلسلہ بہ سلسلہ یہی چیز ہمارے اکابر تک پہنچی اور اسی کے ذریعہ سے ایک مسلمان ان بلند مدارج تک پہنچ سکتا ہے جن تک پہنچنے کا راستہ بجز اس علم صحیح اور عمل صحیح کے اور کوئی نہیں ہے۔ اگر ہمارے صوفیہ اس طریقہ پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہتے اور اسی کے مطابق مسلمانوں کی تربیت کرتے تو یہ قوم ان گمراہیوں میں کبھی مبتلا نہ ہوتی جنہوں نے اس کو دین اور دنیا دونوں سے کھو دیا۔

فائدۂ عام کی خاطر اس رسالے کو مفت شائع کیا گیا ہے۔ دو پیسے کے انگریزی یا چار پیسے کے نظامی ٹکٹ بھیج کر دفتر ترجمان القرآن سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

اسلامیات | تالیف جناب سلیم عبد اللہ صاحب قیمت حصہ اول ۲ ۰ر حصہ دوم ۳ ۰ر حصہ سوم ۵ر۔ ملنے کا پتہ: ناظم دفتر الـ بینات۔ امراؤتی۔ برار۔

عام طور پر بچوں کے لیے دینیات کی جو درسی کتابیں لکھی جاتی ہیں ان میں مختصر طور پر عقائد اسلامی کو اس طرح بیان کر دیا جاتا ہے جیسے وہ ریاضی کے چند فارمولے ہیں جن کو بس یاد کر لینا کافی ہے۔ اس کے بعد تمام تر زور وضو اور نماز وغیرہ کے مسائل پر صرف کیا جاتا ہے لیکن